فیصلہ کن گھڑی

تحریر: حافظ عاکف سعید (امیر تنظیم اسلامی، پاکستان)

36-K ماڈل ٹاؤن لاہور   فون: 3-5869501

وطن عزیز پاکستان کی موجودہ صورت حال پر ہر باشعور اور دردمند پاکستانی خون کے آنسو رونے پر مجبور ہے۔ آٹھ سالہ فوجی آمریت کی سیاہ رات جو جبر' بے اصولی اور ڈھٹائی سے عبارت تھی' کے خاتمے کے بعد جمہوری دور کا جو سپیدۂ سحر نمودار ہوا وہ اتنا مایوس کن اور اذیت ناک ہے کہ ''حیراں ہوں دل کو روؤں کہ پیٹوں جگر کو میں'' کی سی کیفیت ہے۔ اور ملک وملت کے تمام بہی خواہ شدید پریشانی سے دوچار ہیں کہ انتظار تھا جس کا یہ وہ سحر تو نہیں! امریکی غلامی کا جو قلادہ نائن الیون کے مبینہ سانحے کے بعد ہمارے سابق کمانڈو حکمران نے تمغۂ امتیاز سمجھ کر اپنی گردن میں ڈالا تھا اس نے نہ صرف ملک وقوم کو ذلت ورسوائی کے اندھے کنوئیں میں جا گرایا بلکہ دوقومی نظریے اور ہماری دینی اقدار کو امریکہ کے چرنوں پر بے رحمانہ انداز میں قربان کرنے کے عمل نے ہم سے ہمارا قومی وملی تشخص بھی چھین لیا۔ چنانچہ اس آٹھ سالہ دور کی غلط پالیسیوں کے نتیجے میں کہ جو دراصل اسلام کے ساتھ واضح بے وفائی اور خالق کون ومکان کے خلاف بغاوت پر مشتمل تھیں' آج ہمارا جسد قومی پارہ پارہ ہو چکا ہے۔ ''دہشت گردی کے خلاف عالمی جنگ'' کا حصہ بن کر' جو دراصل اسلام اور مسلمانوں کا وجود مٹانے کی عالمی سازش ہے' ہم دراصل اپنے ہی جسدِ ملّی پر خنجر زنی کے مرتکب ہوتے رہے ہیں — امریکہ کے دباؤ پر ہم نے آج تک جو شرمناک کردار ادا کیا ہے کہ اپنے مسلمان بھائیوں اور اپنے ہی شہریوں کو امریکہ کے اشارے پر عالمی درندوں کے حوالے کر کے ڈالر وصول کرنے پر فخر کا اظہار کیا جاتا رہا۔ یہ ہماری تاریخ کا سیاہ ترین باب ہے۔

قوم کو توقع تھی کہ پرویز مشرف سے نجات پانے کے بعد' نئی قیادت ہمیں اس ذلت ورسوائی سے نجات دلائے گی اور امریکی غلامی کے قلادے کو اتار پھینکنے کے عمل کا آغاز ہو جائے گا' جس کے نتیجے میں پاکستان کی خودمختاری اور آزادی جو قبل ازیں نہایت سستے داموں امریکہ کے ہاتھ فروخت کر دی گئی تھی' اس کے دوبارہ

حصول کے امکانات روشن ہو جائیں گے —— لیکن اے بسا آرزو کہ خاک شدہ! یہ ہماری قومی بدنصیبی ہے کہ مروّجہ جمہوری عمل کے نتیجے میں وجود میں آنے والی نئی حکومت، تا ایں دم، سابقہ حکومت سے بھی بدتر ثابت ہوئی۔ نہ صرف یہ کہ مشرف دور کی پالیسیاں جن کے باعث ملک وقوم کا بیڑہ غرق ہوا، ان کا تسلسل آج بھی جاری ہے بلکہ امریکہ کی خوشنودی کی خاطر اپنے ہی جسدِ ملی پر خنجر زنی کرنے کا عمل پہلے سے کہیں زیادہ بڑھ گیا ہے —— باجوڑ اور سوات میں ہماری حکومت اپنے ہی شہریوں کا بے دریغ قتل عام کر رہی ہے —— ہماری سابقہ غلط پالیسیوں کے باعث وہاں شرپسند عناصر کو بھی کھل کھیلنے کا موقع ملا اور سی آئی اے، را اور موساد سمیت تمام عالمی خفیہ ایجنسیاں جو اسلام اور پاکستان کو مٹانے کا ایجنڈا رکھتی ہیں، انہیں قدم جمانے کا موقع ملا۔ چنانچہ آج بھارت ہماری مغربی سرحد کی جانب سے ہم پر بھرپور وار کر رہا ہے۔ یہ ہماری نااہلی کی انتہا ہے کہ شرپسندوں کی سرکوبی کرنے کی بجائے ہم اپنے عوام کا قتل عام کر کے امریکہ کو راضی کرنے ہی کو اپنی کامیابی سمجھتے ہیں۔ ہمیں اندازہ نہیں ہے کہ ہم اجتماعی خودکشی کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ فوج اور عوام کے درمیان نفرت کی خلیج حائل کرنا ہی ہمارے دشمنوں کی سب سے بڑی کامیابی ہے۔ مشرقی پاکستان جیسے حالات پیدا کرنے میں ہمارے دشمن بہت کامیاب نظر آتے ہیں۔ دنیا کی واحد اسلامی ایٹمی قوت کے گرد گھیرا تنگ ہو رہا ہے۔ ہم نے امریکہ کو اپنے ملک پر اس درجے مسلط کر لیا ہے کہ وہ اب اس سرزمین پر براہِ راست من مانی کارروائیاں کرنے لگا ہے۔ افسوس کہ ہم حالات سے سبق سیکھنے کے لیے تیار نہیں ہیں۔ ذاتی اور گروہی مفادات کی دلدل سے نکلنے کو کوئی تیار نہیں —— شاید پاکستان کے لیے فیصلہ کن گھڑی آ پہنچی ہے۔ ہماری معاشی صورت حال بھی انتہائی خوفناک نقشہ پیش کر رہی ہے۔ مہنگائی کا سیلاب تھامے نہیں تھم رہا۔ زمینی حقائق نہایت سنگین ہیں، تاہم ایک ذات آج بھی ہمیں تباہی سے بچانے پر قادر ہے، شرط یہ ہے کہ ہم خلوص کے ساتھ اس کا دامن تھامیں، اجتماعی توبہ کا راستہ اختیار کریں، اللہ، اس کے رسول ﷺ اور اس کے دین کے سچے وفادار بن جائیں۔ بصورتِ دیگر نوشتۂ دیوار پڑھنا اب ہرگز مشکل نہیں رہا۔ OO

(شائع شدہ: روزنامہ نوائے وقت)